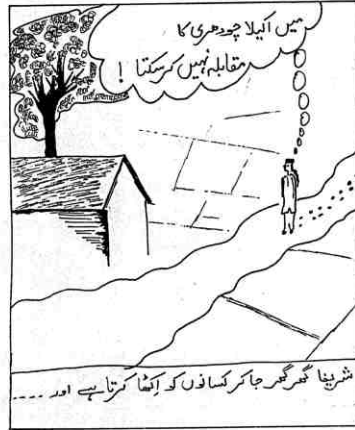


COMICS
POWER!

ورلڈ کا مکس

شریفا



لیف پیکلن
شر و شرما

وال پوسٹر کا مکس

مہم کے لیے بہترین ٹول

مقامی این جی اوز کی مدد سے کامکس وال پوسٹر انتہائی کم خرچے میں، سبق آموز کہانیوں کے ساتھ بنائے جاتے ہیں۔ یہ کہانیاں جب علاقے کی دیواروں پر لگائی جاتی ہیں تو پڑھنے والوں میں دلچسپی دیکھی جاتی ہے۔ ان وال پوسٹرز کو سلک پرنٹ بھی کیا جاسکتا ہے۔ یا پھر انہیں فوٹو کاپی کیا جاتا ہے۔ اس کتابچے میں کامکس وال پوسٹرز کو بنانے کے طریقے بتائے گئے ہیں۔

فہرست

☆	وال پوسٹر کامکس	3
☆	وال پوسٹر کی پیمائش	4
☆	کہانی کیسے لکھی جائے	5
☆	Visual Script بنانے کا طریقہ	6
☆	تصویر اور تحریر کو کہاں رکھا جاتا ہے	7
☆	کامکس کی تحریر لکھائی	8
☆	وال پوسٹر کا عنوان	9
☆	پرسپیکٹو اور گہرائی	10
☆	منظر اور پس منظر	11
☆	انسانی خاکہ بنانا	12
☆	شکل بنانا	15
☆	حرکت، آواز اور دوسرے عمل کے اثر کو بنانا	16
☆	مبالغہ آرائی یا بڑھا چڑھا کے دکھانا	17
☆	سیاہی بھرنے کا طریقہ	18
☆	وال پوسٹر کہاں اور کیسے لگائیں	20
☆	سوالوں کے جواب	21
☆	پہلے خود کیجئے پھر تصویر بنائیں	22
☆	عام غلطیاں	23
☆	وال پوسٹر کی مثالیں	25

اچھا وال پوسٹر بنانے کیلئے آپکا اچھا مصور ہونا ضروری نہیں۔ ضروری ہے تو ایک اچھی کہانی، اس کے کردار، ایسے کردار جو دلچسپ ہوں اور پڑھنے والے کو لگے کہ وہ ایک عام آدمی کی کہانی ہے۔

مقامی کامکس کے ذریعے لوگ
اپنی آواز اٹھا سکتے ہیں
اپنی سوچ کا اظہار کر سکتے ہیں

وال پوسٹر کا مکس

عنوان لکھنے کی جگہ

اچھی تعلیم - اچھا معاشرہ

8 سالہ مکیش اپنے والدین کے ساتھ کھیت میں کام کرتے جاتا تھا

مکیش کو بڑوں کا کہنا تھا کہ اس کا گھر گھروں کا گھر ہے

اب میں بھی اسی طرح کے ساتھ اس کی جگہ پر

مکیش اور اس کی بہن انیتا ایک دن گھر والوں اور وڈیرے کے چھپکے اسکول پڑھنے جاتے ہیں

مکیش کو بڑوں کا کہنا تھا کہ اس کا گھر گھروں کا گھر ہے

اب میں بھی اسی طرح کے ساتھ اس کی جگہ پر

مکیش اور اس کی بہن انیتا ایک دن گھر والوں اور وڈیرے کے چھپکے اسکول پڑھنے جاتے ہیں

خانے

ادارے کی معلومات

Tolaram Suthar
PVDP Sindh,
Ratanabad, Mirpurkhas

خانوں کو فوٹو کاپی کی مدد سے چھوٹا کیا جاسکتا ہے اور نئی ترتیب دے کر اسے کا مکس سٹرپ یا پی کی شکل دی جاسکتی ہے۔ جنہیں ہم اخبار، رسالوں اور پامفلیٹس میں چھاپ سکتے ہیں۔

Tolaram Suthar
PVDP Sindh,
Ratanabad, Mirpurkhas

اچھی تعلیم - اچھا معاشرہ

8 سالہ مکیش اپنے والدین کے ساتھ کھیت میں کام کرتے جاتا تھا

مکیش کو بڑوں کا کہنا تھا کہ اس کا گھر گھروں کا گھر ہے

اب میں بھی اسی طرح کے ساتھ اس کی جگہ پر

مکیش اور اس کی بہن انیتا ایک دن گھر والوں اور وڈیرے کے چھپکے اسکول پڑھنے جاتے ہیں

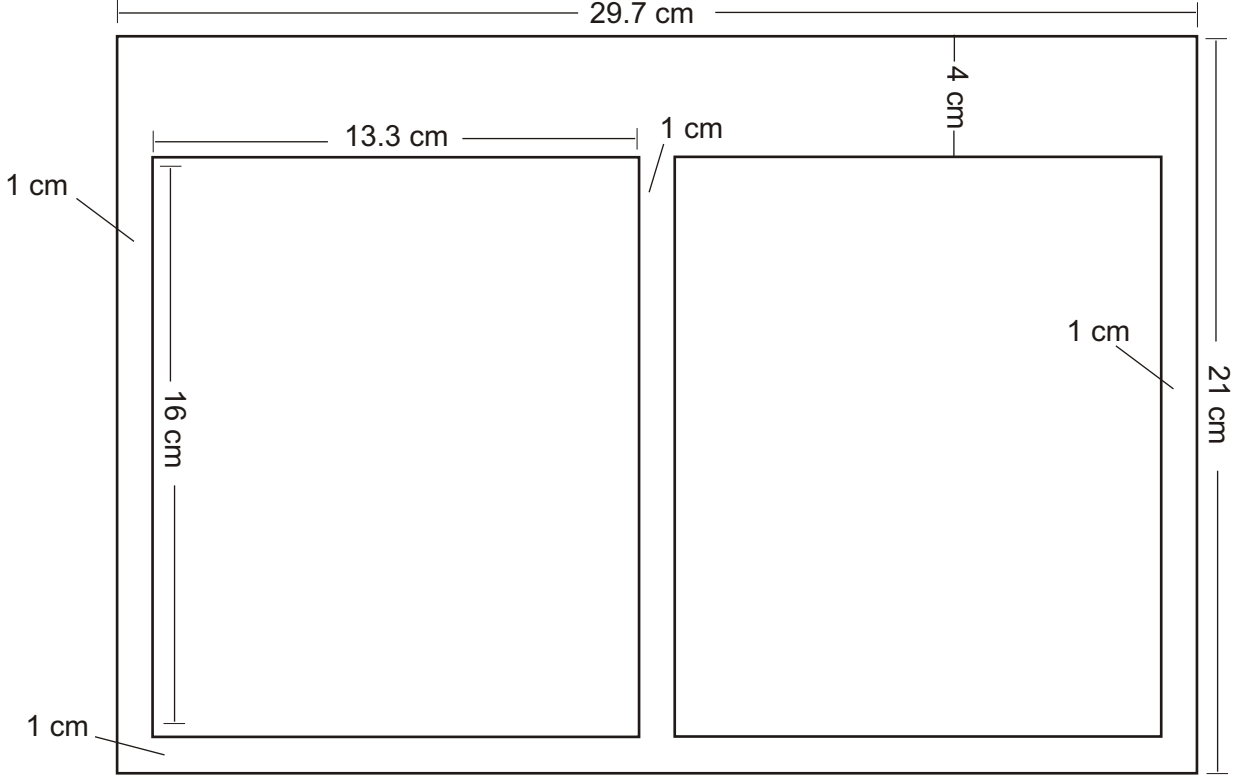
مکیش کو بڑوں کا کہنا تھا کہ اس کا گھر گھروں کا گھر ہے

اب میں بھی اسی طرح کے ساتھ اس کی جگہ پر

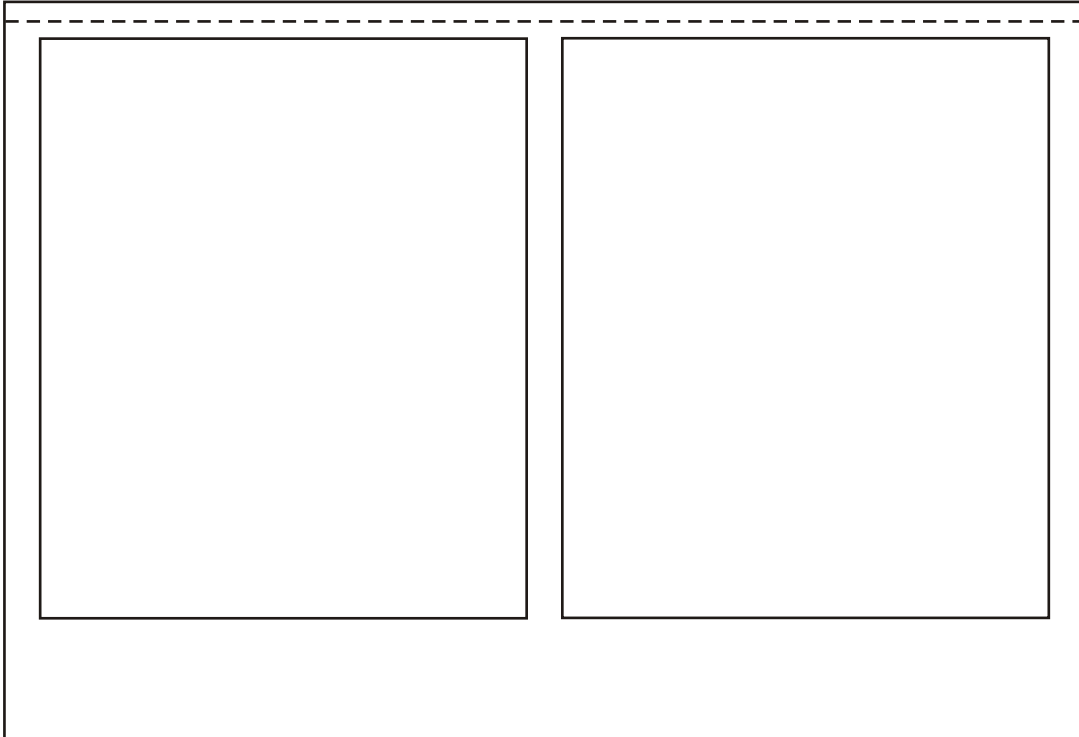
مکیش اور اس کی بہن انیتا ایک دن گھر والوں اور وڈیرے کے چھپکے اسکول پڑھنے جاتے ہیں

وال پوسٹر کی پیمائش

ان وال پوسٹرز کی خاص بات یہ ہے کہ ان کو دو A-4 سائز کے کاغذ کو جوڑ کے بنایا جاتا ہے۔ ان دو کاغذوں کو جوڑنے سے ایک چھوٹا پوسٹر بن جاتا ہے۔ ان دو کاغذوں کی پیمائش اور خاکہ ایک سا ہونا چاہیے اور ان کو آپس میں ایسے جوڑا جائے کہ 4cm والا حصہ اوپر اور دوسرا نیچے کی جانب آئے۔



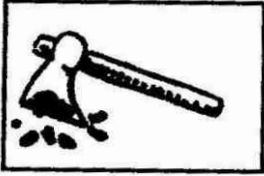
ایک حصے کو دوسرے کے نیچے رکھ کر چپکالیں۔



کہانی کیسے لکھی جائے

سب سے پہلے یہ سوچ لیں کہ آپ کہانی کے ذریعے کیا کہنا چاہتے ہیں۔ آپ کہانی کے ذریعے کیا بدلنا چاہتے ہیں یا کسی بات کی طرف توجہ دلانا چاہتے ہیں۔ اب آپ ایسی چھوٹی کہانی سوچیں جس میں آپ اس نقطے کو ڈال سکیں۔ اچھا ہوگا کہ آپ اپنی کہانی کو چار سے پانچ سطروں میں لکھ دیں اور پھر اونچا پڑھ کے اپنے ساتھیوں کو سنائیں اور فوری ان کی رائے لے لیں۔ کوشش کریں کہ کہانی میں زیادہ کردار اور واقعات نہ ہوں۔

کہانی کی شروعات دلچسپ ہونی چاہیے اس میں کچھ واقعات ہوں اور اختتام میں جو بات آپ کہنا چاہتے ہیں وہ پڑھنے والے تک پہنچ جائے۔



مثال I: آپ کہانی میں ایذا پہنچانے کی مہم کے خلاف بات کرنا چاہتے ہیں۔

کہانی: دو پڑوسی بوڑھی عورت کو نظریاتی اختلاف ہونے پر چڑیل کہہ کر گاؤں سے باہر نکال دیتے ہیں۔
 بوڑھی عورت یونین کونسل سے شکایت کرتی ہے۔ یونین کونسل دونوں فریق کا بیان سنتی ہے اور پڑوسیوں کو روکتی ہے۔
 وہی رویہ رکھنے پر پولیس کو بلانا پڑتا ہے اور پولیس پڑوسیوں کو پکڑ کر لے جاتی ہے۔



مثال II: آپ کو کہانی میں پانی کی مشکے پر زور دینا ہے۔

کہانی: دو عورتیں اپنی حالت کے بارے میں بات کرتی ہیں کہ وڈیرا اُن کو اپنے علاقے سے پانی نہیں بھرنے دیتا۔ وہ فیصلہ کرتی ہیں کہ وہ عورتوں کی این جی او کے پاس جائیں گی۔ بات چیت کے بعد سب لوگ مل کر وڈیرے کے خلاف آواز اٹھاتے ہیں اور آخر میں وڈیرے کی زیادتی کو دیکھتے ہوئے پولیس اسے گرفتار کر لیتی ہے۔

اگلا مرحلہ، Visual Script بنانے کا ہے۔ اچھا ہوگا کہ ہم اس کو مختلف منظر میں سوچیں۔ جیسے کہ ایک

خانے میں ایک منظر۔

VisualScript بنانے کا طریقہ

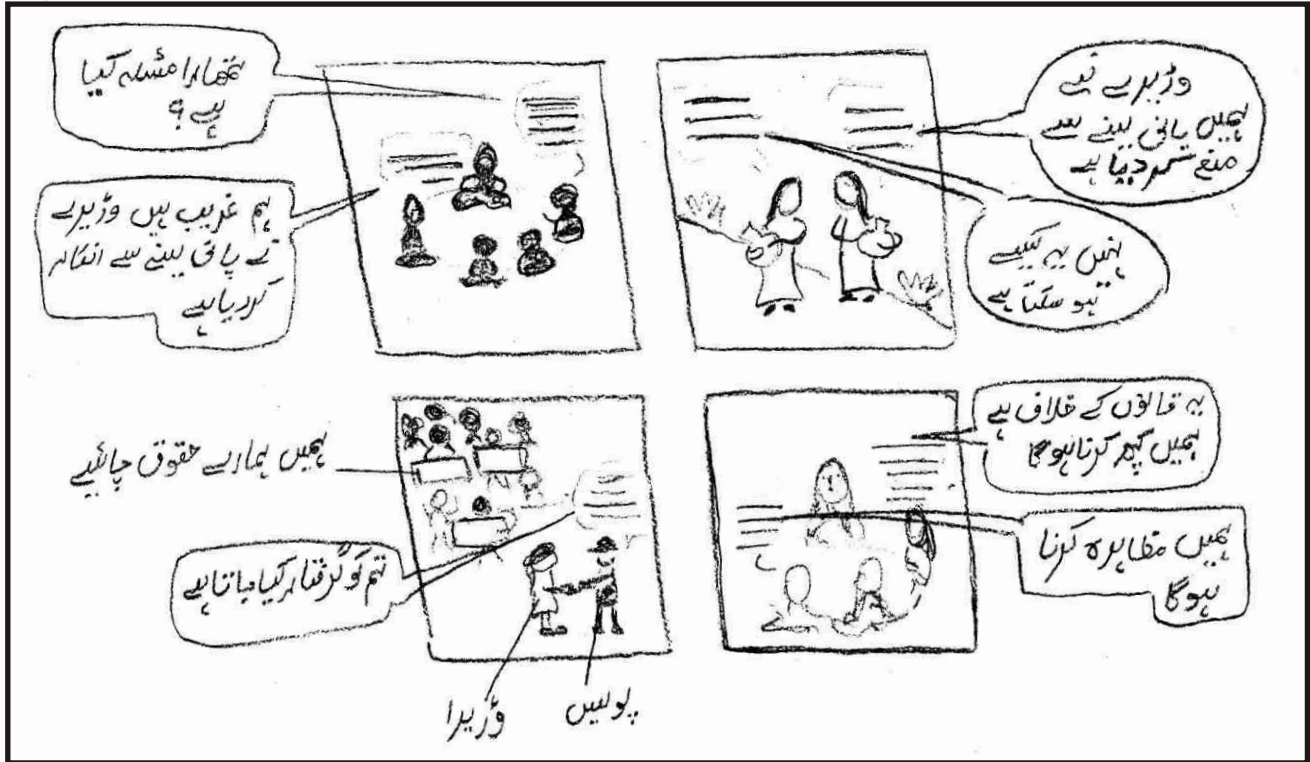
آپ کو کہانی کو چار حصوں میں توڑنا ہے اور دیکھنا ہے کہ کس خانے میں کونسا منظر آنا ہے۔ یہاں آپ کو کچھ ضروری باتیں یاد رکھنی ہیں۔

(1) کوشش کریں کہ تحریر کم سے کم ہو۔ جو بات تصویر میں دکھائی دے اس کو ہرگز نہ لکھیں۔

(2) جو خاص چیزیں ہیں ان کو زیادہ جگہ دیں اور سامنے بنائیں۔

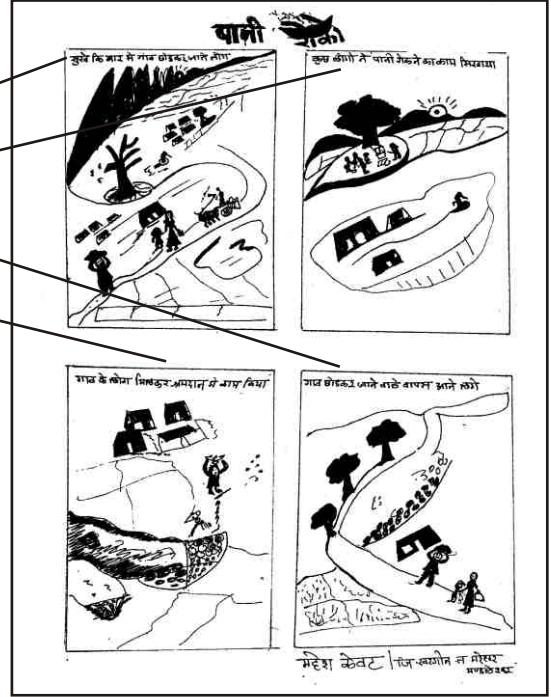
آپ کا VisualScript ایسا لگے گا:

مثال :

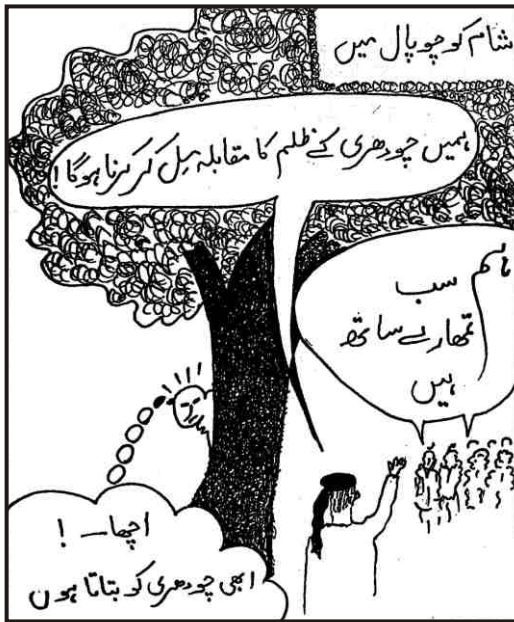


تصویر اور تحریر کو کہاں رکھا جاتا ہے

اگر کہانی سے متعلق کوئی بات بیان کرنی ہو تو اسے خانے میں اوپر لکھا جائے گا تا کہ پڑھنے والا اسے پہلے پڑھے۔ ایسی تحریر، کہانی کو آگے بڑھانے کیلئے استعمال ہوتی ہے۔



اردو کا کس کو ہمیشہ سیدھے سے اُلٹا اور اوپر سے نیچے پڑھا جاتا ہے۔



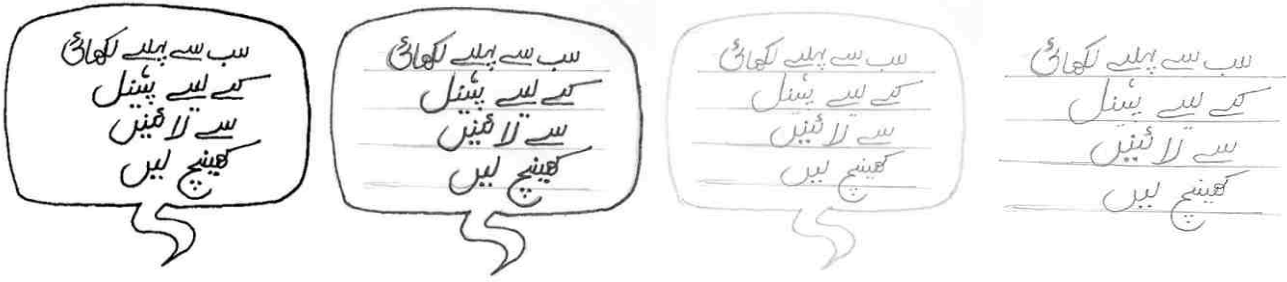
منظر کو سمجھانے والی تحریر (جیسے وقت اور جگہ) کو ہمیشہ اوپر سیدھی طرف لکھا جاتا ہے۔



جواب یہاں

سوال یہاں

کامکس کی تحریر لکھائی



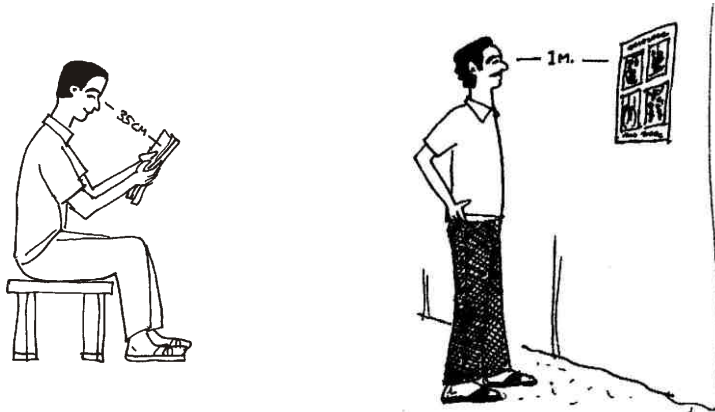
سب سے پہلے پینسل سے لکھیں اور پھر ان پر الفاظ لکھیں اور اچھی طرح سے پڑھ کر اس میں سیاہی بھریں۔ اس کے بعد آپ تحریر کے گرد غبار بنا سکتے ہیں۔ دیہان رکھیں کہ الفاظ اور جملے کے بیچ جگہ ہو کیونکہ تحریر کا واضح ہونا اہم ہے۔



غبارے کو آپ کوئی بھی شکل دے سکتے ہیں لیکن دہان رہے کہ اس کی نوک کا اشارہ بولنے والے کی طرف ہو۔



وال پوسٹر کی لکھائی کو کم سے کم 1cm اونچا ہونا چاہیے۔ تاکہ اسے 1 میٹر کی دوری سے آسانی سے پڑھا جاسکے۔ اور خاص بات یہ ہے کہ ہم ان وال پوسٹرز کو پٹی کی شکل دیں (صفحہ 3 دیکھیے) تو اس کے لیے اسے 50% چھوٹا کرنا ہوگا۔

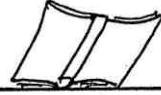


وال پوسٹر کا عنوان

آپ وال پوسٹر کے عنوان میں بہت ساری معلومات دے سکتے ہیں لیکن کوشش کریں کہ آپ کی کہانی اس عنوان سے پتہ نہ چل جائے۔ عنوان ایسے ہونے چاہیئے جس سے کہانی چھپی بھی رہے اور پڑھنے والے کا تجسس بڑھے۔ عنوان میں آپ کوئی تصویر یا خاکہ بھی شامل کر سکتے ہیں۔ جس سے وہ اور دلچسپ نظر آئے گا اور لوگ دور سے متوجہ ہوں۔ جیسے کہ آپ مثال دیکھ سکتے ہیں۔



ابھی دیر نہیں سوئی



یہ اشرف میرزا کی کہانی ہے جوڑ کیوں کی تعلیم کے بارے میں ہے۔ پاکستان ۲۰۰۶



یہ لانا پری کی کہانی ہے جو منشیات کے بارے میں ہے۔ انڈیا ۲۰۰۳



بیماریاں



یہ ڈونلڈ انجیلو کی کہانی ہے جو گندگی کے بارے میں ہے۔ پاکستان ۲۰۰۸

توڈیو کو



हरि की सोचाइमा सबैले काम गर्त पढ्ने थियो

یہ مکمل چھپا گین کی کہانی ہے جو تعلیم کی اہمیت کے بارے میں ہے۔ نیپال ۲۰۰۹

6d

अप-इष्ट

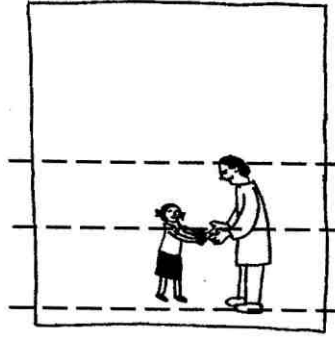


सक दिन स्कूल स्थित हेमन के लर

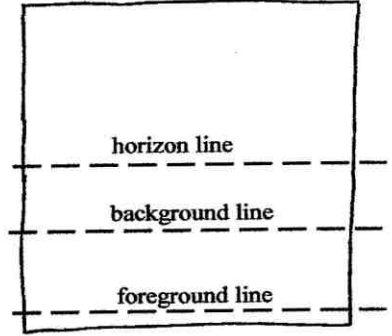
یہ میناکشی کی کہانی ہے جو آنکھوں کی ڈاکٹر کے بارے میں ہے۔ انڈیا ۲۰۰۲



کم اہم چیزوں کو پس منظر
میں بنائیں



اہم کردار کو سامنے منظر پہ بنائیں



پینسل سے لکھیں بنائیے
جس کی مدد سے آپ چیزیں
سہی جگہ پہ بنا سکیں۔



چاہیں تو اور چیزیں بھی بنا سکتے ہیں

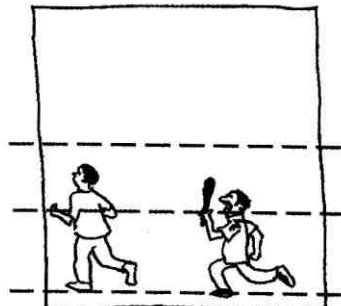
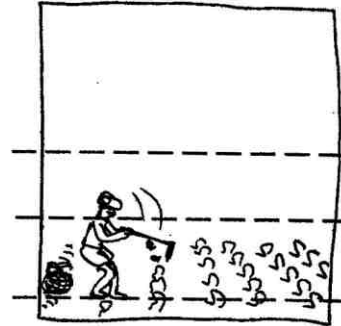


اب پینسل کی لکھیں مٹا دیں



سب سے پیچھے لکھ پر باقی
کی چیزیں بنائیں

اور مثالیں:



کوئی بھی عمل اور مکالمہ جو کہانی میں اہم ہے
اس کو سامنے اور واضح بنایا جائے۔ ایسی چیزیں جو کہانی کو سمجھنے میں
مدد دیں ان کو پس منظر میں بنایا جاسکتا ہے۔
(جیسے اس کہانی میں آدمی بند دکان سے سامان لے کر جا رہا ہے)



جیسے یہاں بات چیت پس منظر میں ہو رہی ہے۔
کیونکہ کہانی میں یہ دکھانا ضروری ہے کہ یہ باتیں اسکول سے
باہر ہو رہی تھیں۔



اس کہانی میں جہاں یہ دکھانا اہم ہے کہ زمیندار کو پولیس نے پکڑ لیا ہے
وہی پر لوگوں کا احتجاج دکھانا بھی ضروری ہے
اس لیے بناتے وقت دونوں کو اہمیت دی ہے اور
خالی جگہ بھی چھوڑی ہے تاکہ پڑھنے اور سمجھنے میں مشکل نہ ہو۔

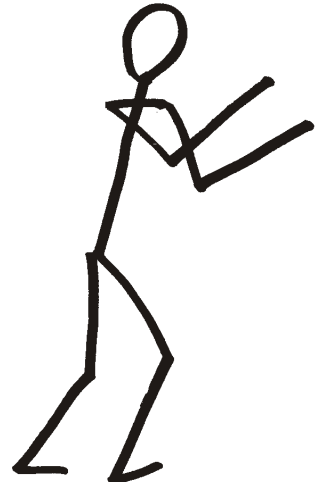
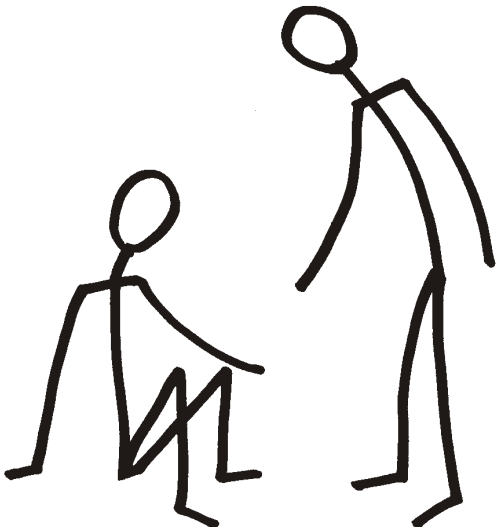
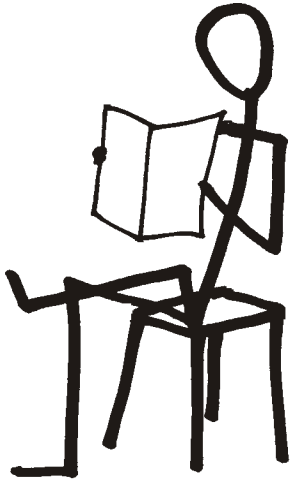
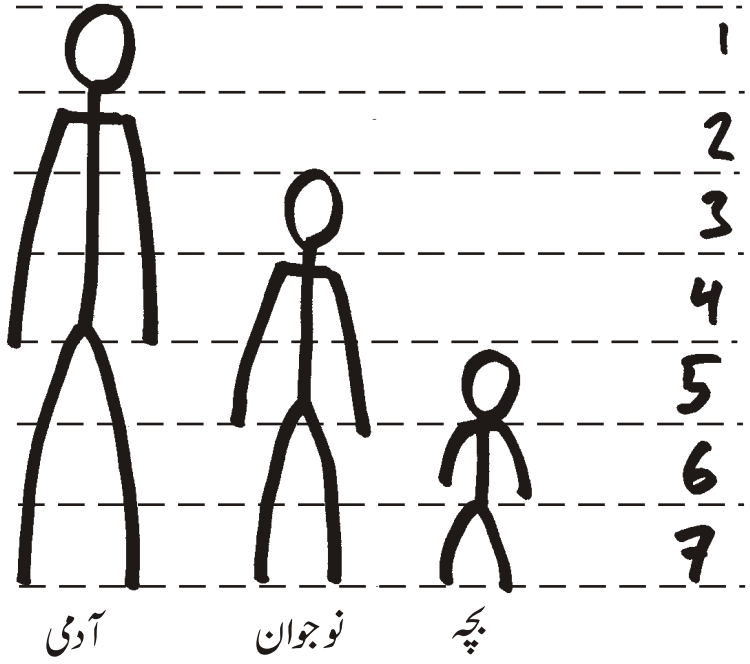
جگہ دینے کا مطلب ہے اہمیت دینا۔



انسانی خاکہ بنانا (I)

انسانی خاکہ بنانا اتنا مشکل نہیں۔
آپ ایک چھڑی کی مدد سے اس کے کئی انداز
بناسکتے ہیں۔

لگ بھگ انسانی جسم کا تناسب
کچھ اس طرح سے ہے جیسا کہ اس ٹیبل
میں دکھایا گیا ہے۔ ایک مکمل جسامت کے انسان
کا قد اس کے سر کی لمبائی کا 7 گنا ہوتا ہے۔



انسانی خاکہ بنانا (II)



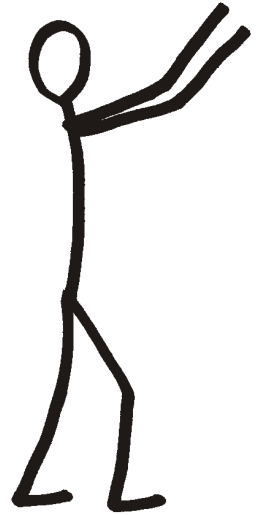
۳۔ اب اس پہ سیاہی پھیر کے
پینسل کے نشان مٹا دیں



۲۔ اب اس کے گرد گوشت
اور کپڑے بنائیں

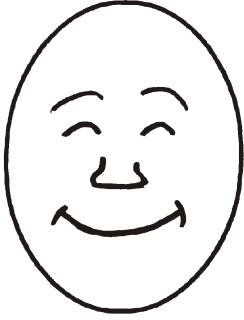


۱۔ چھڑی کی مدد سے ایک ڈھانچہ بنائیں





شکلیں بنانے کیلئے اہم ہے کہ آپ آنکھوں پھنوں اور منہ کے انداز کو تبدیل کریں۔



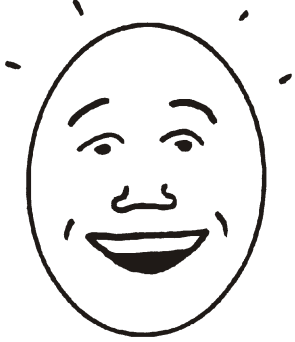
خوش



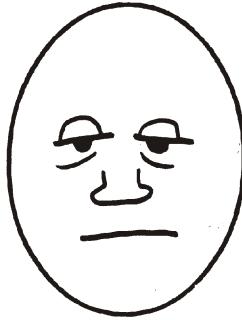
اُداس



غصے میں



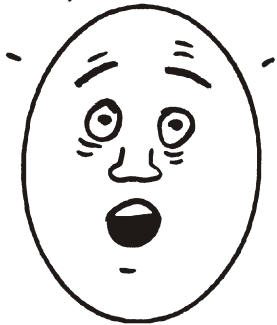
بہت خوش



تھکا ہوا



مغرور



حیران



شک میں



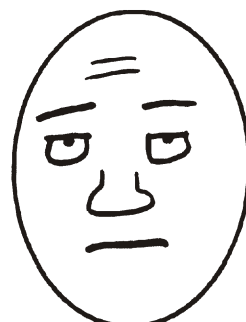
شرمندہ



ڈرا ہوا



شرابی



افسردہ

حرکت، آواز اور دوسرے عمل کے اثر کو بنانا



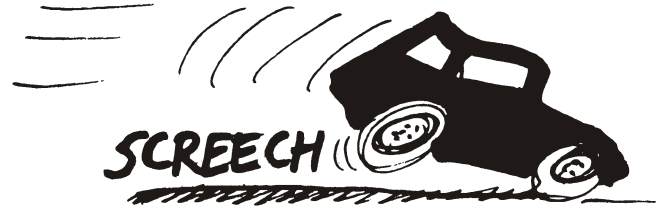
رفتاری لکیریں



سمت اور حرکت



گیند کا آواز کے ساتھ اچھلنا



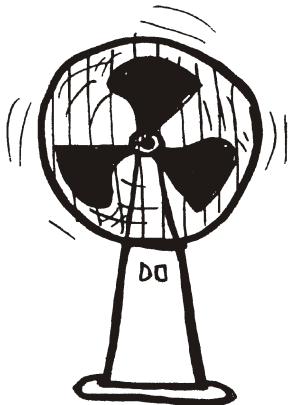
بریک کا زور سے لگنا اور آواز ہونا



انگھوٹے کا درد



موسیقی



کسی چیز کا گھومنا



ہاتھ کی ہلکی سی جنبش

مبالغہ آرائی یا بڑھا چڑھا کے دکھانا

اس کہانی میں مجھ کو بڑا بنایا ہے تاکہ کہانی کا جو پیغام ہے کہ مجھ سے ملیر یا پھیلتا ہے اس پر زور ہے۔ پڑھنے والے کو یہ ضرور معلوم ہے کہ مجھ حقیقت میں اتنا بڑا نہیں ہوتا۔

ایک کہانی میں بہت ساری چیزوں کو بڑھا کر نہ دکھائیں۔



کسی حرکت کو بھی بڑھا چڑھا کے دکھا سکتے ہیں۔
جیسے یہاں آدمی عورت کو مارتا ہے اور وہ ہوا میں اُچھل جاتی ہے
حقیقت میں ایسا ہرگز ممکن نہیں لیکن کہانی میں
ڈرامائی انداز ڈالنے کیلئے ہم کہیں اس طرح دکھا سکتے ہیں۔



سیاہی بھرنے کا طریقہ



پینسل کی لکیروں کو بر سے مٹالیں

اب باریک پن کی مدد سے آؤٹ لائن بنالیں

سب سے پہلے پینسل سے تصویر مکمل کر لیں



کپڑوں میں مختلف پرنٹ اور لکیروں کی مدد سے ڈرائنگ بنالیں

بڑے حصوں کو پورا کالا بھریں

سیاہی بھرنے کا طریقہ یہی ہے کہ تمام پینسل سے بنائی ہوئی لکیروں پر بلیک پن پھیر لیں۔

جیسے ہی تمام تصویر پر پن پھیر لیں پینسل کو مٹادیں۔

بڑے حصوں کو پورا کالا بھی بھر سکتے ہیں۔ اسی طرح کپڑوں میں مختلف پرنٹ اور لکیروں کی مدد سے ڈرائنگ بنا سکتے ہیں۔

وال پوسٹر کا مکس



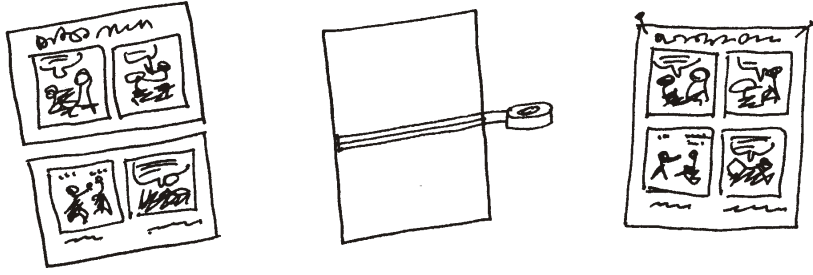
بحث کی شروعات کریں !

ورلڈ کامکس نیٹ ورک
کامکس کی طاقت

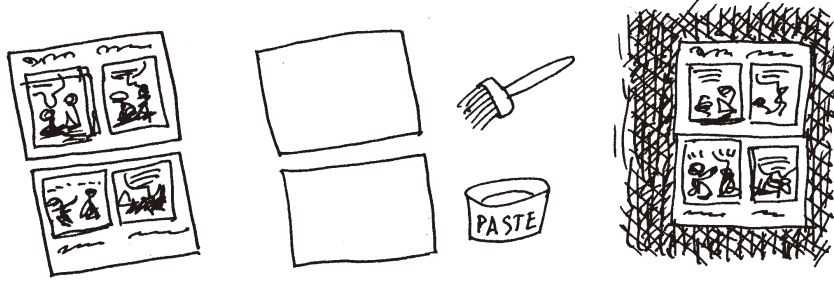
COMICS
POWER!

www.worldcomics.fi

وال پوسٹرز کہاں اور کیسے لگائیں



اگر آپ وال پوسٹر کو کسی خشک جگہ پر لگانا چاہتے ہیں تو وال پوسٹر کے دونوں حصوں کو پیچھے سے ٹیپ کی مدد سے چپکالیں اور پھر دیوار یا کہیں اور پن یا ٹیپ سے لگادیں۔



اگر آپ وال پوسٹر باہری دیواروں پر لگانا چاہتے ہیں تو پوسٹر کے دونوں حصوں کو سیدھا دیوار پر چپکادیں۔

وال پوسٹر کسی ایسی جگہ پر چپکائیں جہاں لوگوں کا آنا جانا ہو۔ ہمیشہ یاد رکھیں کہ کسی بھی دیوار پر پوسٹر چپکانے سے پہلے اس کے مالک سے اجازت ضرور لیں۔



مکان کی دیوار پر



درخت پر



دکان کے ساتھ



نوٹس بورڈ پر



بس اسٹاپ پر



کسی باہری دیوار پر

سوالوں کے جواب

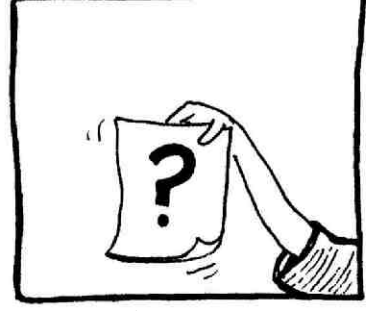
A-4 سائز کا کاغذ ہی کیوں؟



اور A-4 سائز کی فوٹوکاپی مشین ہر جگہ مل جاتی ہے۔



کیونکہ یہ آسانی سے مل جاتا ہے یہاں تک کہ گاؤں میں بھی

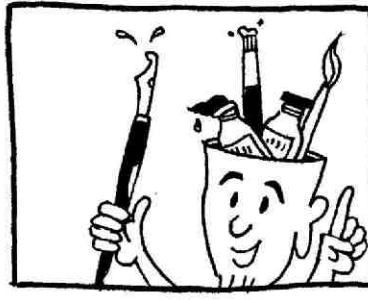


A-4 سائز کا کاغذ ہی کیوں؟

کالا اور سفید ہی کیوں؟



اور یہ آسانی سے فوٹوکاپی ہو جاتا ہے۔



کالا سفید بنانے میں زیادہ وسائل نہیں چاہیے



رنگین کیوں نہیں؟

چار خانے ہی کیوں؟



مگر ان وال پوسٹرز کو آپ آسانی سے ایک پی کی شکل بھی دے سکتے ہیں۔ اسی لئے چار ہی خانے مناسب ہیں۔



اس کو کئی طریقوں سے بنایا جاسکتا ہے

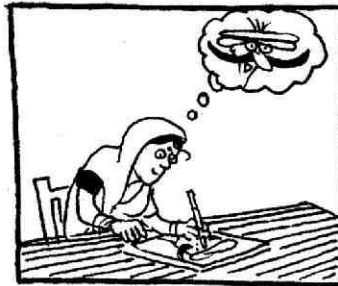


ان چار خانوں کے پیچھے کیا مقصد ہے؟

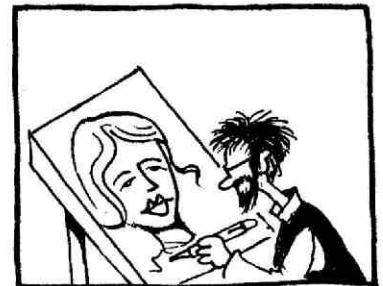
آرٹسٹ کیوں نہیں؟



مقامی زبان اور تہذیب و مزاج ہی ان کا کس کی طاقت ہیں۔



مقامی لوگ اپنی ثقافت، لباس قدرتی منظر کو اچھی طرح جانتے ہیں۔



ان کا کس میں اور آرٹسٹ کے بنائے ہوئے کاس میں کیا فرق ہے؟

پہلے خود کیجئے پھر تصویر بنائیں

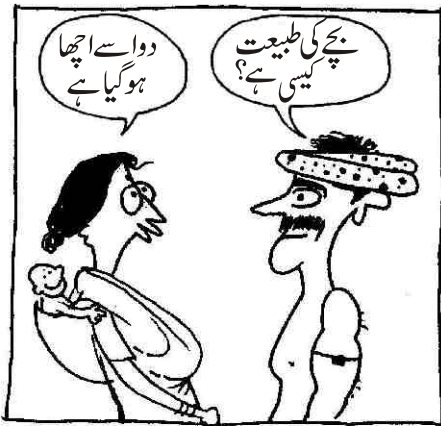




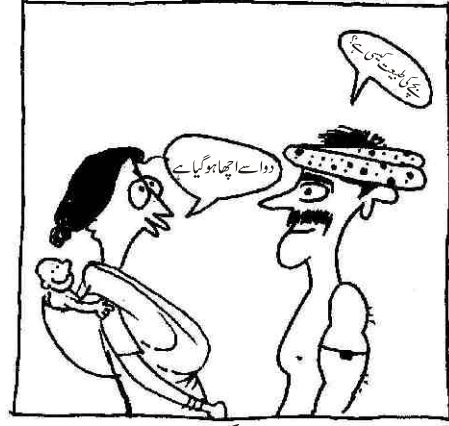
آپ ان کے نام مکالمے میں لکھ سکتے ہیں



کرداروں کے نام ان کے ساتھ نہ لکھیں



ہمیشہ اوپر کی طرف اور
سیدھی لائن میں بنائیں۔



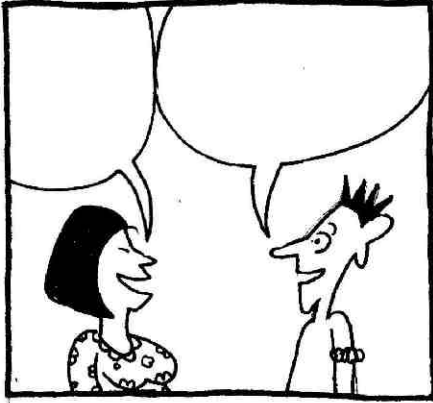
باتوں کے غبارے کو بھی کرداروں
کے منچ میں نہ بنائیں۔



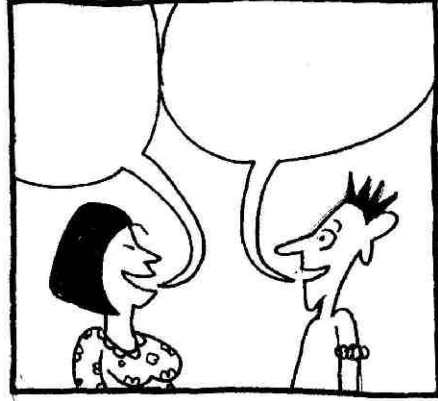
پہلے سوال آئے گا اور پھر جواب



اُردو میں جو پہلے بولے گا اس کو سیدھی طرف بنائیں



بس اتنا ضرور پتہ چلے کہ یہ
مکالمہ یا بات کس کردار نے کی ہے



غبارے کی نوک کو کبھی بھی
کرداروں کے منہ سے نہ نکالیں



غیر ضروری تفصیل میں نہ جائیں

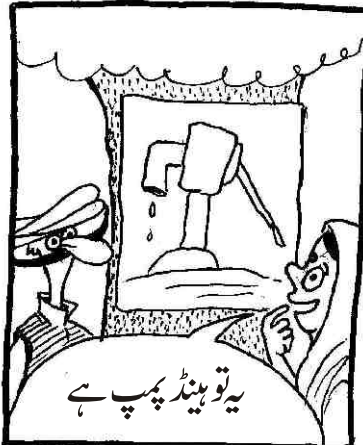


اہم کردار کو اہمیت دیں

میں آرٹسٹ نہیں ہوں تو کیا میں کاکس بنا سکتا/سکتی ہوں؟



ہاں! اس کا مطلب ہے کہ آپ اپنی
تصویروں سے اپنی بات سمجھا سکتا ہے

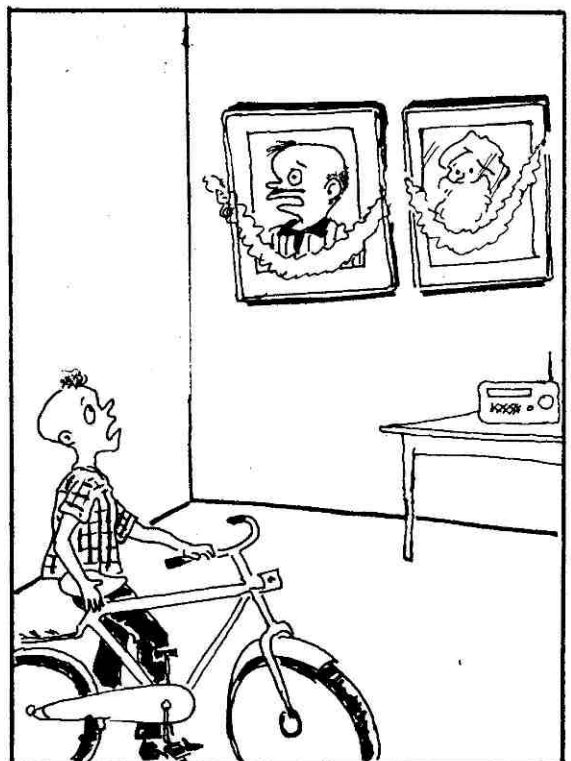


یہ تو ہینڈ پمپ ہے



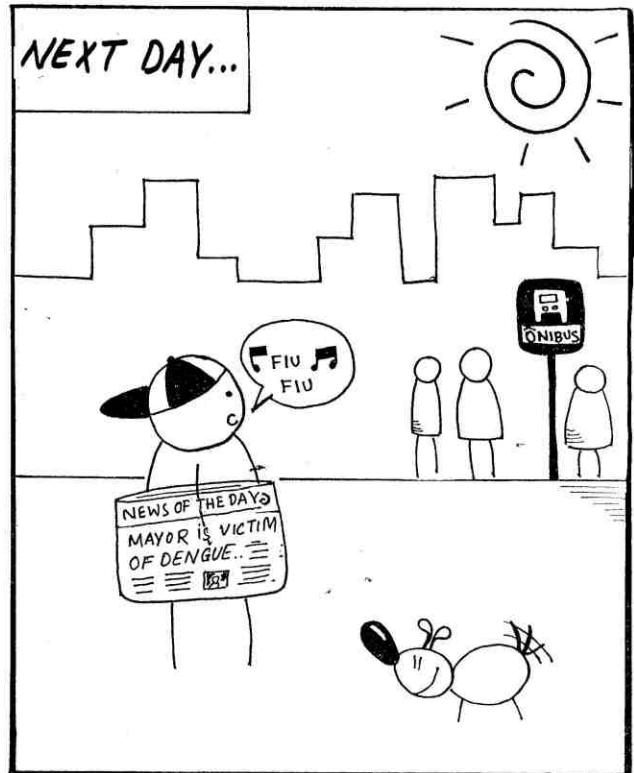
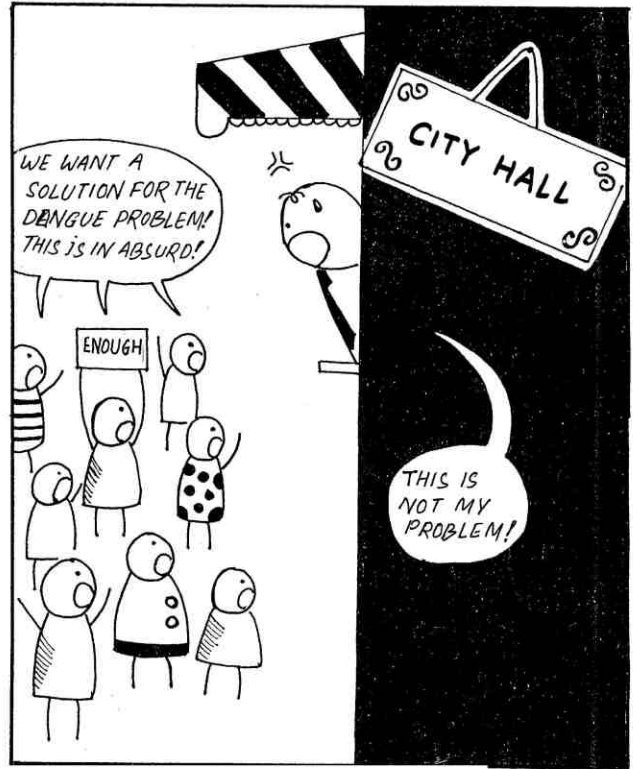
میں آرٹسٹ نہیں لیکن
میں نے یہ تصویر بنائی ہے۔

جیون انمول ہئے۔



لکھی نڈ ناچک

MAYOR WITH DENGUE



Zifne Karlo

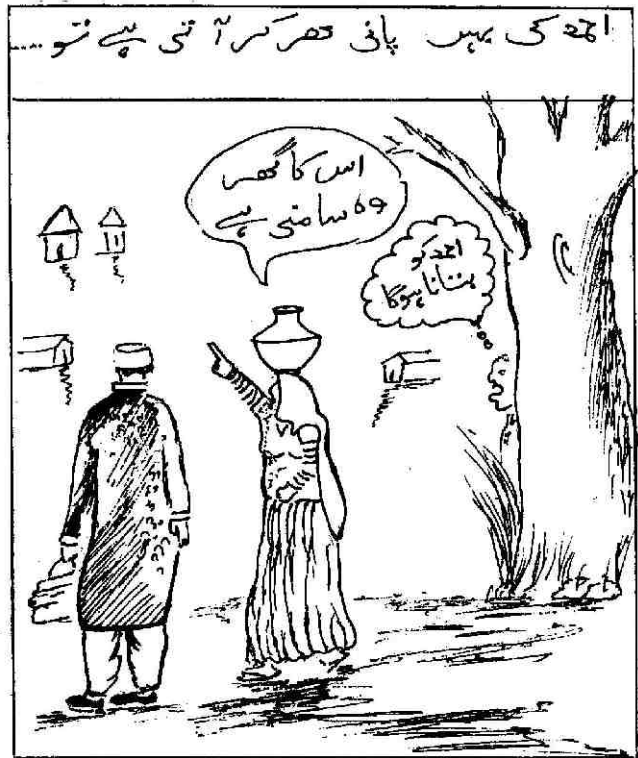
ناظم اور ڈنگی: بہت سے لوگ ڈنگی کی بیماری سے مر رہے تھے۔ لوگ تنگ آکر ناظم کے پاس جاتے ہیں۔ ناظم کوئی حل نکالنے سے انکار کر دیتا ہے۔ اگلے ہی روز اخبار میں خبر چھپتی ہے کہ ناظم ڈنگی سے مارا گیا۔



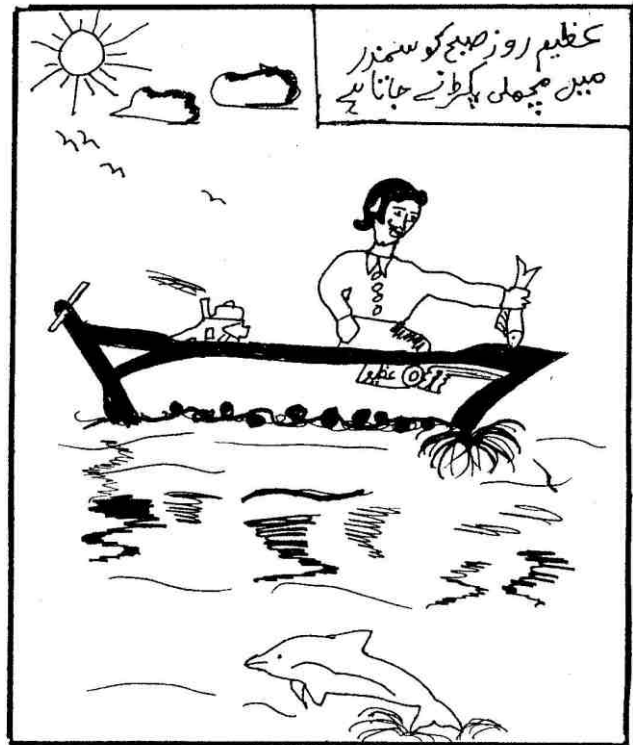
11 - 1000

پانی سب کے لیے: دو دلت عورتوں کو اونچی ذات کا جاگیردار پانی بھرنے سے روک دیتا ہے۔ عورتیں شکایت لے کر عورتوں کی این جی او کے پاس جاتی ہیں۔ مل کر جاگیردار کے خلاف مظاہرہ ہوتا ہے اور پولیس اسے پکڑ کر لے جاتی ہے۔

گناہ؟؟؟



سمندر کی کہانی



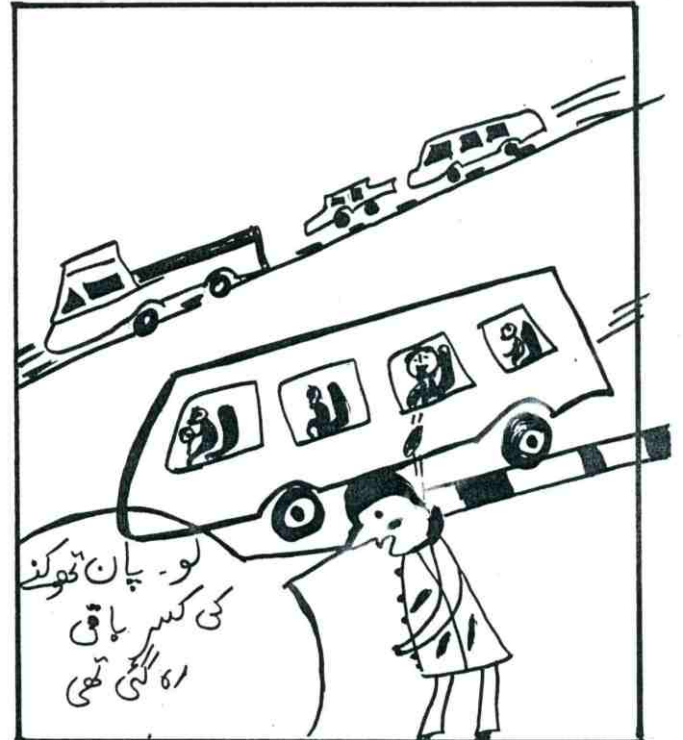
विदेशीनुको नानिजा



GANGA RAI
DYF

بيرون ملک جانے کا نتیجہ: رام کا دوست بیرون ملک سے خوب پیسے کما کے آتا ہے۔ وہ رام کو بھی باہر جا کے کمانے کا مشورہ دیتا ہے۔
رام اپنا کھیت بیچ کر باہر کمانے چلا جاتا ہے۔ وہ اپنے ماں باپ کو وطن پیسا بھیجتا ہے۔ پر جب ایک سال کے بعد لوٹتا ہے تو کیا دیکھتا ہے کہ
اس کا باپ دنیا میں نہیں رہا اور کھیت اجڑ جاتے ہیں۔ اس کو اپنے فیصلے پر بڑا افسوس ہوتا ہے۔

اپنی جگہ کے بغیر



Samina Ruben

Indus Institute for Research & Education
Hyderabad, Pakistan

غفلت



Bushra Alvi

Bhaskar

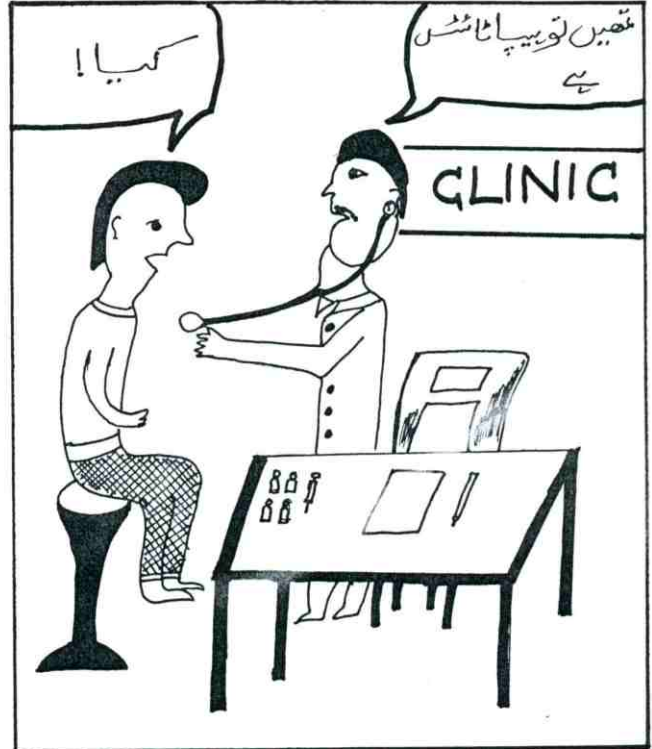
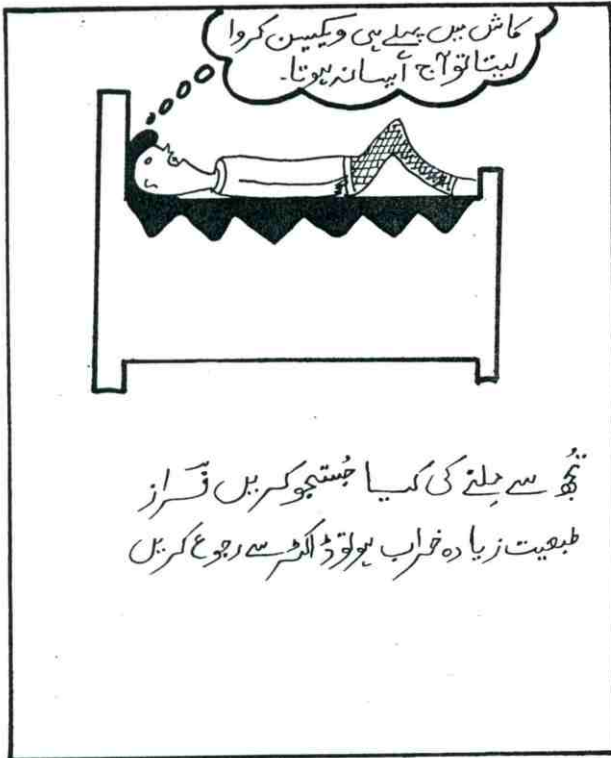
میری بات سنو



Farah
30/12/06



لاپرواہی کا نتیجہ -



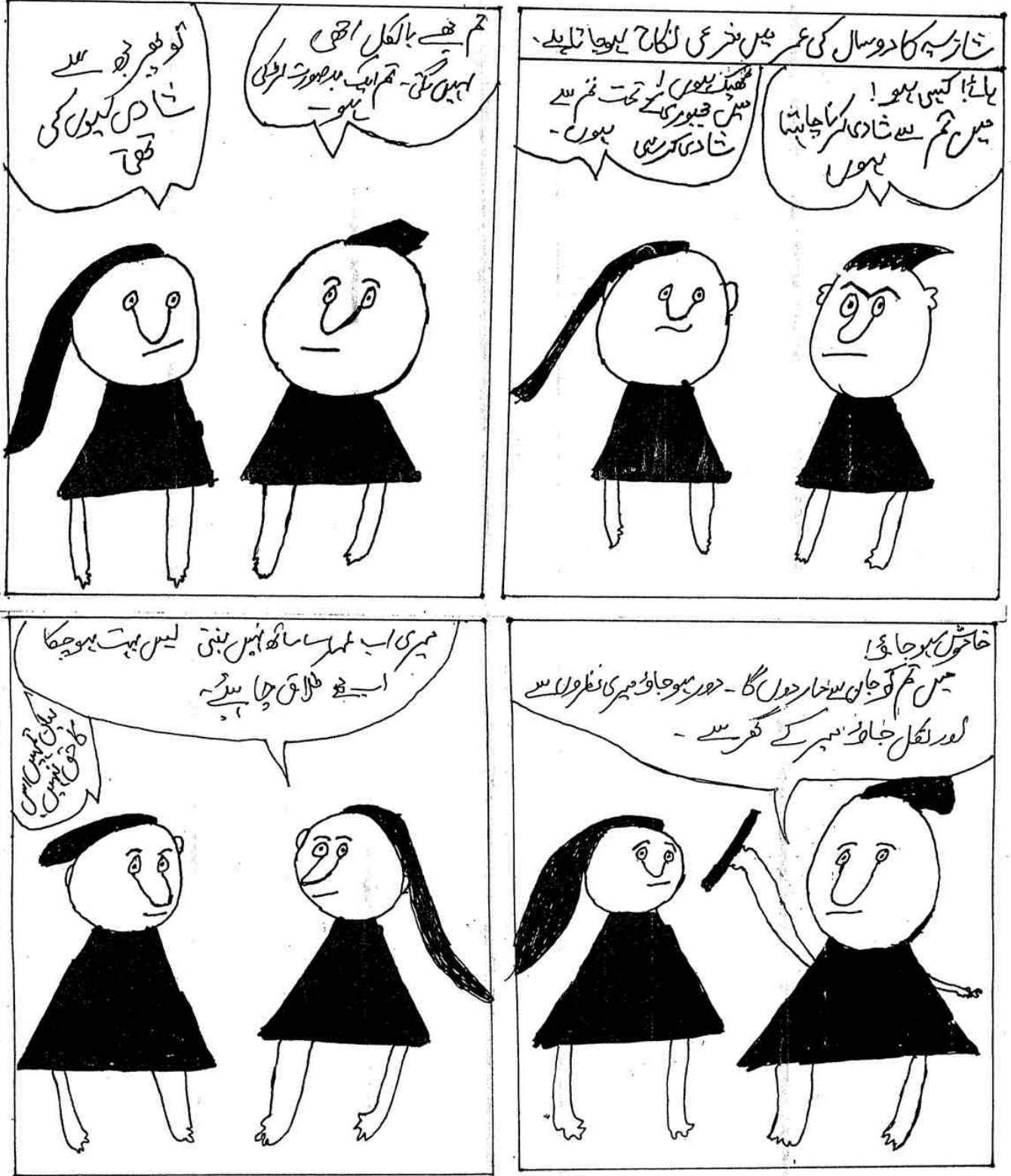
Adeel Walter
Cantas Pakistan Hyderabad.
City: Mathi

انصاف



- Yousaf Dominic
SSEWA-Pak Mirpurkhas

نتیجہ



WORLD COMICS-INDIA

World Comics-India (WCI), which is a conglomeration of artists, media persons, social activists and grassroots people was formed in June 2002. WCI emerged from a wide variety of backgrounds to formulate a social movement that identifies comics as a powerful tool for social change. Workshops organized for NGOs and activists have fetched manifold returns. Numerous grassroots activists and people with little formal training in illustration and story writing have used comics to express their issues and ideas.

As a powerful medium of visual communication comics cross all borders of language and creed. They speak voluminously a language that WCI, in association with WCF, has channelled as an easy to learn skill for the people of India, who have stories to tell, issues to raise and information to highlight. WCI has cooperated with NGOs and grassroots organisations working for the environment, women's issues, population, HIV/AIDS, peace and human rights among other.

World Comics-India

Sharad Sharma
B-20-S Delhi Police Apartments,
Mayur Vihar, Phase -1
Delhi - 110091, India
telephone +91-9811702925
e-mail: mail@worldcomicsindia.com
website: www.worldcomicsindia.com



WORLD COMICS-FINLAND

World Comics-Finland (WCF) was founded by comics artists and aid activists in 1997. It has members and affiliates in a worldwide network. The main common interests are:

- local comics as a mirror of culture
- local comics as an information tool in development and human rights work
- comics as a medium for self-expression in small and alternative groups

World Comics arranges lectures, exhibitions, courses and comics workshops in Finland and abroad. Currently we have cooperation with organisations in Tanzania, Mozambique, Kenya, Morocco, Lebanon and India. We have also invited comics artists from several countries to Finland and presented their work there.

World Comics-Finland

Leif Packalén
Vanamontie 4 E 156
01350, Vantaa, Finland
telephone +358-9-8736751 or cell phone +358-40-5318235
e-mail leif.packalen@worldcomics.fi
website: www.worldcomics.fi

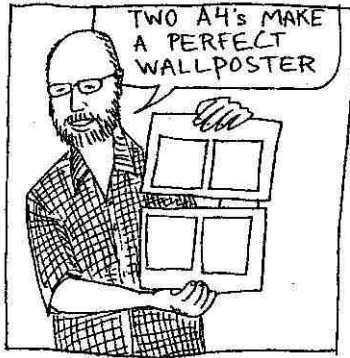
Publication details: Copyrights: Manuscript and illustrations: Leif Packalen, Sharad Sharma, and Nida Shams, (Helsinki, Delhi, and Karachi), 2009. The samples of comics are made at different grassroots comics workshops in India and Pakistan, and the copyright remains with the original creators. No reproduction of any kind is permitted without written consent from either World Comics Finland, World Comics India, or World Comics Network in Pakistan. Translation, editing and composing of the Urdu version was made by Nida Shams.



وال پوسٹر کا مکس
کو کہیں بھی لگایا جاسکتا ہے۔



وال پوسٹر کے ذریعے ہم
مقامی مسائل پر بحث شروع کر سکتے ہیں۔



ان کو بنانا نہایت آسان ہے۔

World Comics-Finland

Leif Packalén
Vanamontie 4 E 156
01350, Vantaa, Finland
telephone +358-9-8736751 or
cell phone +358-40-5318235
e-mail: mail@worldcomics.fi

website: www.worldcomics.fi

**COMICS
POWER!**

always!

World Comics India

Sharad Sharma
B-20-S Delhi Police Apartments,
Mayur Vihar, Phase -1
Delhi - 110091, India
telephone +91-9811702925
e-mail: mail@worldcomicsindia.com

website: www.worldcomicsindia.com

World Comics Network in Pakistan

Nida Shams
nida.shams@gmail.com
world.comics@yahoo.com

<http://boltilakeerain.blogspot.com/>